بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

حرف اوّل

امتِ مسلمہ پر عذاب الٰہی کے سائے گہرے ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں شامل عرب ممالک خوفناک تباہی کے دہانے تک پہنچ چکے ہیں۔ پاکستان کی سرزمین پر ایف بی آئی کی عملداری قومی غیرت وحمیت کے منہ پر طمانچوں کی طرح برس رہی ہے۔ ''بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی'' کا اعتراف اقتدار کے اعلیٰ ترین ایوان سے ان الفاظ میں برملا کیا جانے لگا ہے کہ ''کوشش کریں گے کہ عراق کے بعد پاکستان کی باری نہ آئے''۔ لیکن زندہ دلان لاہور کی ''زندہ دلی'' ملاحظہ ہو کہ وہ ان مہیب اور حوصلہ شکن حالات میں بھی ''بسنت کا جشن'' پچھلے سالوں کے مقابلے میں بڑھ چڑھ کر' ایک دن کے بجائے مسلسل تین دن تک منانے کا عزم وارادہ رکھتے ہیں اور جشن بھی اس انداز کا کہ رب العالمین کے جوش غضب سے دھرتی تھرتھرانے اور آسمان کپکپانے لگیں۔ ع
حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں!!

قرآن حکیم کی ابدی ہدایت کو اگر سامنے رکھا جائے تو یہ صورتِ حال ایک نہایت عبرتناک انجام کی تمہید ہے ___ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر **16** میں صاف فرمادیا گیا کہ:

> ''جب ہم کسی بستی کو (اس کے مکینوں سمیت) ہلاک وبرباد کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اس (بستی) کے خوشحال طبقے کو حکم دیتے (کھلی چھٹی دے دیتے) ہیں اور وہ اس بستی میں گناہوں اور نافرمانیوں کا بازار گرم کردیتے ہیں' تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہوجاتا ہے اور ہم اس بستی کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیتے ہیں۔''

مملکت خداداد پاکستان میں اسلامی تعلیمات' اسلامی اقدار اور احکام شریعت کی دھجیاں جس طرح سرکاری سطح پر پوری ڈھٹائی کے ساتھ شہر لاہور میں بسنت کے موقع پر بکھیری جاتی ہیں وہ بلاشبہ عذاب الٰہی کو دعوت دینے سے کم نہیں!